REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳ | ۲ تبلیغ ۱۳۲۸ ہش | ۳ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ | ۲ فروری ۱۹۴۹ء | نمبر ۲۶

پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات کا خوشگوار دور شروع ہو چکا ہے

ہم اقلیتوں کو وہ تمام حقوق دینگے جو اکثریت کو حاصل ہیں (الحاج ناظم الدین)

ڈھاکہ یکم فروری۔ الحاج خواجہ ناظم الدین نے پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اب دونوں ملکوں کے تعلقات کا نیا خوشگوار دور شروع ہو چکا ہے آپ نے اقلیتوں کو یقین دلایا کہ انہیں بھی تمام حقوق دئے جائینگے جو اکثریت کو حاصل ہیں۔ آپ نے مشرقی پاکستان کے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں فوج میں بھرتی ہو جائیں تاکہ مشرقی پاکستان اپنی حفاظت کے لئے اپنے آپ پر بھروسہ کر سکے۔

آج تیسرے پہر گورنر جنرل نے ڈھاکہ کے ایک جلسہ عام میں تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ مشرقی پاکستان کی اقلیتوں کے جو افراد یہاں سے چلے گئے تھے۔ وہ اب پھر واپس آ رہے ہیں۔ میں صوبائی حکومت اور عوام کی طرف سے ان کا خیر مقدم کرتا ہوں اور انہیں یقین دلاتا ہوں۔ کہ انہیں وہ تمام حقوق اور مراعات حاصل ہونگی۔ جو اکثریت کو حاصل ہیں۔ کشمیر میں لڑائی بند ہو جانے کی وجہ سے پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات کی کشیدگی کی ایک بڑی وجہ دور ہو چکی ہے۔ حال ہی میں بین المملکتی کانفرنسوں میں دیگر اختلافی مسائل کے متعلق بھی جو سمجھوتے ہو گئے ہیں۔ ان کی وجہ سے دونوں ملکوں کے تعلقات کا ایک نیا اور خوشگوار دور شروع ہو گیا ہے۔

آپ نے فرمایا تاہم موجودہ بین الاقوامی حالات کے پیش نظر کوئی ملک بھی اپنے دفاع سے آنکھیں بند نہیں کر سکتا۔ بالخصوص پاکستان کو تو اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے ہر لحہ تیار رہنا چاہیئے میں مشرقی پاکستان کے نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں فوج میں بھرتی ہو جائیں تاکہ مشرقی پاکستان کو اپنی حفاظت کے لئے مغربی پاکستان کی مدد کی ضرورت نہ رہے اور وہ خود اپنے نوجوانوں پر بھروسہ کر سکے۔

گورنر جنرل نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ اب یہاں مختلف امور کے لحاظ سے حالت سدھر گئی ہے مثلاً کپڑے اور خوراک کی کیفیات اب کافی بہتر ہو گئی ہے۔ آپ نے کہا گو دیگر ممالک سے مناسب مشینری نہ ملنے کی وجہ سے یہاں کی صنعتی ترقی کی رفتار سست رہی ہے لیکن اب ایسا نہیں ہوگا۔ اور ہم جلد ہی ترقی کی سکیموں کو عملی جامہ پہنا سکینگے۔

آخر میں آپ نے اس امر پر زور دیا کہ پاکستان میں جو شخص بھی بددیانتی اور رشوت ستانی کا مرتکب پایا جائے گا۔ خواہ وہ اعلیٰ طبقہ سے تعلق رکھتا ہو گا یا ادنیٰ سے حکومت ہرگز اسے نہیں بخشے گی۔ چنانچہ حال ہی میں مجلس دستور ساز نے یہ قانون پاس کیا ہے کہ ایسے لوگوں کو قومی خدمت کے علاوہ سرکاری ملازمت سے بھی محروم کر دیا جائے گا۔

آئندہ انتخابات کے متعلق مغربی پنجاب مسلم لیگ کی تجاویز

لاہور یکم فروری۔ مغربی پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد میں نئے انتخابات کا خیر مقدم کیا ہے قرارداد میں کہا گیا ہے کہ انتخابات زیادہ سے زیادہ جمہوری اصولوں پر ہونے چاہئیں اور ان میں ایسے جھگڑے نہ ہونے چاہئیں جو مسئلہ کشمیر پر اثر انداز ہوں۔ ہر بالغ کو رائے دینے کا حق ملنا چاہیئے۔ مہاجرین کو پوری نمائندگی دینی چاہیئے۔ زمینداروں اور تمنداروں وغیرہ کے غیر جمہوری حلقے اڑا کر عورتوں اور مزدوروں کی نمائندگی زیادہ ہونی چاہیئے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے دفعہ ۹۲ کی بڑی وجہ وزارت کی ناکامی ہے۔ مرکزی حکومت کو اس سلسلے میں مکمل تحقیقات کر کے پبلک کے سامنے پیش کرنی چاہیئے ورنہ لیگ کی بدنامی کا خدشہ ہے۔

کشمیر کمشن پھر آ رہا ہے

لندن یکم فروری۔ اتحادی اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمشن کے چار رکن کو معہ عملہ آج برعظیم ہند روانہ ہو گئے۔ ایک رکن نے ایک بیان میں کہا ہم اس ارادے کے ساتھ جا رہے ہیں کہ پاکستان و ہندوستان کو کشمیر کے متعلق باہمی سمجھوتہ کرانے میں ہر ممکن مدد دے سکیں۔

آپ نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ رائے شماری کے لئے ناظم کب مقرر کیا جائے گا۔ امید ہے کہ جمعہ کو یہ ممبر کراچی آ جائینگے۔

سکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن کا قیام

کراچی یکم فروری۔ حکومت پاکستان اور لنڈن کی ایک فرم کے درمیان سمجھوتہ کے مطابق عنقریب کراچی میں ایک سکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن قائم کی جائیگی جو پاکستان کے کرنسی نوٹ اور ڈاک کے ٹکٹ وغیرہ چھاپا کرے گی۔ جاری شدہ سرمایہ کا ۶۰ فیصدی حصہ حکومت کا ہوگا۔ کل منظور شدہ سرمایہ ۷۵ لاکھ روپیہ ہوگا۔ کارپوریشن کا چیئرمین حکومت نامزد کرے گی۔

آزاد کشمیر کا ایوان تجارت

تراڑکھل یکم فروری حکومت آزاد کشمیر کی منظوری سے کشمیر کے آزاد علاقہ میں ایک ایوان تجارت قائم کیا گیا ہے۔

امریکہ نے شرق اردن کی حکومت کو تسلیم کر لیا

واشنگٹن یکم فروری۔ امریکہ نے شرق اردن کی عرب حکومت کو تسلیم کر لینے کا اعلان کر دیا ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ اسرائیلی حکومت اور شرق اردن دونوں کے ساتھ سفیروں کا تبادلہ بھی کرے گا۔

واضح رہے کہ یہ اعلان برطانیہ کی طرف سے اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرنے کے صرف تین دن بعد کر دیا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ نے برطانیہ سے پہلے ہی یہ طے کر لیا تھا۔ کہ وہ اگر اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیگا۔ تو امریکہ شرق اردن کو تسلیم کرنے کا اعلان کر دیگا۔

مسٹر لیاقت علیخاں کراچی تشریف لے گئے

کراچی یکم فروری۔ مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان بارہ روز تک مغربی پنجاب کا دورہ کرنے کے بعد آج واپس کراچی پہنچ گئے۔

جائنٹ سٹاک کمپنیوں سے پابندی اٹھالی گئی

کراچی یکم فروری۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان سمجھوتہ کے مطابق دونوں حکومتوں نے جائدادوں کے محافظین کو مطلع کر دیا ہے کہ جائنٹ سٹاک کمپنیوں کے حصوں کی خرید و فروخت اور انتقال پر سے تمام پابندیاں اٹھا دی گئی ہیں۔

تبادلۂ املاک کے سمجھوتہ کی تشریح

کراچی یکم فروری۔ خواجہ شہاب الدین نے بتایا ہے کہ گذشتہ بین المملکتی کانفرنس میں پاکستان اس بات پر قائم رہا تھا کہ جو پناہ گزین ۳۰ ستمبر ۱۹۴۸ء تک نقل وطن کر چکے تھے۔ صرف ان پر تبادلہ املاک کے سمجھوتہ کا اطلاق ہوگا۔ یہ فیصلہ ہندوستان کے مسلمانوں کے مفاد کے پیش نظر کیا گیا تھا۔ آپ نے کہا تبادلہ جائداد کے سلسلے میں مقامی ایجنسیاں قائم ہونی چاہئیں۔

آزاد کشمیر کی مدد کے لئے میلہ

لاہور یکم فروری۔ آزاد کشمیر کی امداد کیلئے مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۴۹ء کو گنگا رام ریفیوجی ہوم (جو سنٹرل جیل کے دوسری طرف واقع ہے) میں ایک بازار منعقد کیا جائے گا۔ ٹکٹ داخلہ ۱ روپیہ ہے۔

اخبار احمدیہ

لاہور یکم ماہ تبلیغ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت تاحال قدرے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا)

پاکستان کو چینی سپلائی کرنے کے متعلق روس اور چیکو سلو اکیہ کی پیشکش

یہ شکر ہندوستانی شکر کے مقابلے میں بہت سستی ہوگی۔!

روجہان جالی (بلوچستان) یکم فروری:- پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار نے یہاں اسٹار سے کہا کہ "اگر ہندوستانی چینی کی قیمت مارکیٹ کی عام قیمت سے زیادہ ہی رہی - تو ہمیں ہندوستان سے چینی خریدنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہم نے حال ہی میں برازیل سے کثیر مقدار میں چینی خریدی ہے - اور کئی اور حلقوں سے ہمیں پیشکش کی گئی ہے جن میں روس اور چیکوسلواکیہ بھی شامل ہیں - اور ان کی قیمتیں ہمارے ہمسایہ ملک سے کہیں کم ہیں"

وزیر خوراک نے مزید کہا - کہ انہیں ملک میں غذائی قلت کی وجہ سے کسی قسم کی گڑبڑ کی توقع نہیں ہے - غذائی قلت کو روس - آسٹریلیا - کناڈا - اور برما سے غلہ درآمد کر کے دور کر دیا گیا ہے - انہوں نے بتایا - کہ امریکی گندم اور مصری چاول کے جلد ہی کراچی پہنچنے کی توقع ہے - وزیر خوراک مغربی پنجاب میں آئندہ فصل ربیع کے متعلق پر امید ہیں -

کل روجہان جالی میں پیرزادہ کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا - ایک قبائلی وفد نے اپنے روایتی طریقہ سے وزیر خوراک کو ہم سفید بھیڑیں پیش کیں

یہاں کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے انہیں اپنے کام میں زیادہ محنت کرنے کی ہدایت کی - نیز فرمایا "اگر آپ اپنے سے زیادہ غلہ پیدا کریں گے - تو یہ پاکستان کی ایک خدمت ہوگی - (اسٹار)

انڈونیشیا کی آزادی کیلئے چار طاقتی قرارداد کی تعمیل سے ہالینڈ کا صریح انکار

لیک سکسیس یکم فروری:- ولندیزی حکومت نے حفاظتی کونسل کے نام نوٹس دے دیا ہے - کہ انڈونیشیا کے آزاد کرنے اور وہاں امن بحال کرنے کی خاطر جو چار طاقتی منصوبہ کونسل کے پیش نظر ہے - ہالینڈ اس کے کلیدی اجزا کی تعمیل سے انکار کر دے گا۔

ولندیزی مندوب جے ایس فان رائن نے کہا ہے - کہ ان کی حکومت اقوام متحدہ کے مندرجہ ذیل مطالبات تسلیم نہیں کرے گی - اول تمام انڈونیشی لیڈروں کی فوری اور غیر مشروط رہائی - اقوام متحدہ کی ہدایات کے مطابق جمہوری علاقوں سے ولندیزی افواج کی بتدریج پسپائی - اور یکم جولائی ۱۹۵۰ء تک نئی آزاد اور خود مختار ریاستہائے متحدہ انڈونیشیا کا وجود عمل میں لانا - فان رائن نے کہا - کہ اگر کونسل نے کوئی قرارداد منظور کر کے ہم سے اپنی ذمہ داریوں سے دستبردار ہونے کا مطالبہ کیا - تو اس سے ہمارے اور اقوام متحدہ کے درمیان جو ناقابل عبور خلیج حائل ہوگی - اس کی ذمہ داری خود اقوام متحدہ پر ہی عائد ہوگی ۔

اس نے کہا کہ ان کی حکومت چار طاقتی تجویز کے صرف انہی اجزاء پر عمل درآمد کرے گی - جو انڈونیشیا میں صحیح آزادی اور حفاظت برقرار رکھنے کے ضمن میں ہالینڈ کی ذمہ داریوں سے مطابقت رکھتے ہوں - یہ ایک ایسی ذمہ داری ہے - جس سے اس وقت ہمارے سوا اور کوئی عہدہ برآ نہیں ہو سکتا - اس اعلان سے امریکہ کے وضع کردہ چار طاقتی "منصوبہ امن" کے اہم ترین اجزاء کا بیڑہ غرق ہو گیا - قبل ازیں روس نے حفاظتی کونسل سے خواہش کی تھی - کہ تمام ان علاقوں سے جن پر دسمبر کے حملہ میں ولندیزیوں کا قبضہ ہو چکا ہے - تمام ولندیزی افواج کی فوری پسپائی کا حکم دیا جائے ۔

روس کیلئے برآمد پر پابندی

لندن یکم فروری - یہاں اطلاع ملی ہے - کہ جو سامان اجناس جنگ کے لئے جمع کی جا سکتی ہیں - وہ ان اشیاء میں شامل کر دی جائیں گی - جنہیں روس برطانیہ سے خریدنے کا مستحق نہ ہوگا - ان میں ربڑ - ٹین اور دوسری دھاتیں شامل ہیں ۔

یقین کیا جاتا ہے کہ گذشتہ سال روس نے جتنی ربڑ درآمد کی تھی - وہ اس کی موجودہ ضروریات سے کہیں زیادہ ہے (اسٹار)

۲۱ ٹن وزنی مصنوعی بم

نیویارک یکم فروری - فورٹ ورتھ ٹیکساس میں مشق کے طور پر ۶ انجنوں والے ایک امریکی بمبار نے دو مصنوعی بم پھینکے - جن میں سے ہر ایک کا وزن ۲۱ ٹن تھا - (اسٹار)

چین اور روس کے درمیان تجارتی معاہدہ کے امکانات

نانکنگ یکم فروری:- روسی سفیر جنرل نکولائی اس ہفتہ کانٹن روانہ ہو رہے ہیں - اس کے ہمراہ چین کے دفتر خارجہ کے محکمہ معاہدات کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ہو چنگ یہ بھی جا رہے ہیں ۔

اب روس اور چین کے درمیان ایک نیا تجارتی معاہدہ طے کریں گے - اور یہ پہلے بیرونی سفیر ہیں جو چین کی حکومت کے ساتھ کانٹن جا رہے ہیں - ان کے اس دورے سے چینیوں کی یہ امید تازہ ہوئی ہے کہ غالباً روس مداخلت کر کے اور وہ چین کے ان اشتراکیوں کو بہت جلد حکومت کے ساتھ معاہدہ کر لینے کی تلقین کرے گا - (اسٹار)

بحر اوقیانوس کا معاہدہ اور ناروے

اوسلو یکم فروری:- روس نے درخواست کی ہے کہ ناروے کو اس بات کی وضاحت کرنی چاہیئے - کہ آیا وہ شمالی بحر اوقیانوس کے معاہدہ میں شرکت کرنا چاہتا ہے یا نہیں - روس کی اس درخواست سے یہاں تشویش پائی جاتی ہے - روسی خط میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ روس بحر اوقیانوس کے میثاق کو مشرقی طاقتوں کے خلاف خیال کرتا ہے ۔

یہاں اسکنڈے نیویا کے دفاعی مذاکرات ٹوٹ گئے ہیں - اور ناروے اور سویڈن کے درمیان کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے - معلوم ہوا ہے سویڈن کسی بڑی طاقت کے بلاک میں شامل نہیں ہونا چاہتا ہے (اسٹار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کشمیری پناہ گزینوں کیلئے برمنگھم کے مسلمانوں کی امداد

لنڈن یکم فروری برمنگھم مسلم لیگ کی آزاد کشمیر کمیٹی کی دعوت پر پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر ابراہیم حبیب رحمت اللہ کی بیگم جو پرائیویٹ سیکرٹری کی معیت میں ہفتہ کے روز برمنگھم گئیں - مڈلینڈ کے مسلمانوں کے ایک بڑے اجتماع نے بیگم رحمت اللہ کا پرجوش خیر مقدم کیا - یہ لوگ برسٹل اسٹریٹ کے اسکولوں میں جمع ہو گئے تھے - انہوں نے حاضرین کو پاکستان میں کشمیری پناہ گزینوں کی حالت کے متعلق تازہ ترین تفصیلات سے مطلع کیا اور انہیں بتایا کہ یہ بدقسمت لوگ دوسری اشیاء کے علاوہ اب بھی کمبلوں اور کپڑوں کے حاجتمند ہیں اس اپیل کا فوراً اور پرجوش طریقہ پر جواب دیا گیا - وہیں نقد چندہ جمع کیا گیا - اس رقم سے دفتر پاکستان کمبل اور کپڑے خرید رہا ہے اور یہ اشیاء فوراً پناہ گزینوں کے لئے روانہ کر دی جائیں گی - (اسٹار)

ایشیائی کانفرنس نے تیرہ پہ مایوسی کا اظہار

اقوام متحدہ کے قطعی اقدام کا مطالبہ

لنڈن یکم فروری - لنڈن میں انڈونیشی سفیر نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا چونکہ دہلی کی ایشیائی کانفرنس نے زیادہ پر زور رویہ کا اظہار نہیں کیا - اس لئے ہمیں ایک گونہ مایوسی ہوئی ہے - اب ہم ایسی حیثیت میں ہیں کہ یہ انتظار کریں - کہ مجلس تحفظ کیا کرتی ہے - انہوں نے کہا کہ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ اس دوران میں انڈونیشی عوام حقیقتاً مصائب برداشت کر رہے ہیں - یہ تمام کانفرنسیں اعلیٰ سیاسی معیار پر ہوتی ہیں - اور ان میں عوام کو بھلا دیا جاتا ہے

انڈونیشیا میں بدستور جنگ بڑھتی جا رہی ہے - اور اسکی وجہ سے عوام کی اقتصادی زندگی تباہ ہو رہی ہے - یہ حقیقت ہے کہ اس کے متعلق مجلس تحفظ میں اتنی تاخیر ہوئی یہ ظاہر کرتی ہے کہ تمام ممالک ایک طرح نہیں سوچتے - امریکہ اور برطانیہ کے رویہ سے کم از کم یہ ظاہر ہوتا ہے - کہ یہ حکومتیں انڈونیشیا میں گڑبڑ جاری رہنے کے خطرہ کو سمجھتی ہیں - اور اس خطرہ کو بھی سمجھتی ہیں - جو اسکی وجہ سے تمام جنوب مشرقی ایشیا کو لاحق ہے - اس لئے فوری اقدام کی ضرورت ہے - اور ایشیائی کانفرنس کی سفارشات کی قسم کی مزید کارروائیوں کی ضرورت ہے - (اسٹار)

پاکستان فضائیہ کے نئے ایئر کمانڈر کا ورود کراچی

کراچی یکم فروری - کل رات بذریعہ ہوائی جہاز شاہی پاکستان فضائیہ کے نامزد ایئر کمانڈر ایئر وائس مارشل ایل آر اٹچرلے یہاں پہنچے - انہوں نے اسٹار سے کہا کہ شاہی پاکستان فضائیہ کے فضائی کمانڈر مقرر ہونے سے میری عزت افزائی ہوئی ہے - اور میں افسروں اور دوسرے لوگوں سے ملنے کا بہت مشتاق ہوں - اور پاکستان دیکھنے کی بھی میری بڑی خواہش ہے - کیونکہ میں اس سے پہلے یہاں نہیں آیا - اس برصغیر میں میں پہلی بار آیا ہوں - انہوں نے یہ انکشاف کیا کہ وہ اپنے نئے فرائض کا چارج فروری کے اختتام پر لیں گے - اس وقت تک وہ زیادہ سے زیادہ پاکستان فضائیہ سے روشناس ہونے کی توقع رکھتے ہیں - پاکستان میں تقرری سے قبل وہ آرانول کے ایئر کالج کرانول میں کمانڈنٹ تھے - (اسٹار)

برما و عراق برطانیہ کے حاشیہ بردار ہیں

روسی اخبار "پراودا" کا تبصرہ

ماسکو یکم فروری - روس کے سرکاری اخبار پراودا میں ایک روسی مبصر بورس لالکو نے ایشیائی کانفرنس دہلی کے متعلق لکھا ہے کہ یہ کانفرنس برطانیہ کی نوآبادیات کے ممالک نے منعقد کی تھی - اور پاکستان - ہندوستان اور آسٹریلیا کی تائید برطانیہ کے حاشیہ بردار ممالک برما اور عراق وغیرہ نے کی - لیکن جو ایشیائی ممالک اپنی آزادی کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں ان ممالک کو دعوت نہیں دی گئی ۔

اس مضمون میں مزید بتایا گیا ہے کہ ایشیائی کانفرنس کی اہم قرارداد جو انڈونیشیا کے متعلق منظور ہوئی ہے، اس میں بنیادی امور پر نوآبادی حقوق کو تسلیم کرتے ہوئے ولندیزیوں کو ایک سال کے اندر چھوڑ دیتے

بنگر کے نخلستان میں مزید تحقیق

نیویارک یکم فروری - معلوم ہوا ہے - آسٹریلیا کے جنوب میں ساحل انٹارکٹک پر بنگر کے نخلستان میں مزید تحقیقات اور ریسرچ کی جائے گی - یہ نخلستان اس قدر خشک ہے کہ وہاں جو تھوڑی بہت برف گرتی ہے وہ تقریباً فوراً ہی بخارات بن کر اڑ جاتی ہے - وہاں کسی قسم کے جاندار کا وجود نہیں ہے - صرف ایک ادنیٰ قسم کے پودے کا سراغ ملا ہے - (اسٹار)

... قائم کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور ولندیزی بھی یہی چاہتے ہیں کہ انڈونیشیا پر ان کا حق تسلیم کر لیا جائے ۔

روزنامہ الفضل
۲ فروری ۱۹۵۱ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درسِ عبرت

قرآن کریم کا مطالعہ کریں تو شروع میں ہی ایک ایسی قوم کے حالات کا علم ہوتا ہے۔ جس پر اللہ تعالےٰ نے اپنے احسانات اور نعمتوں کی بارش کردی تھی۔ یہ قوم حضرت ابراہیم اور یعقوب علیہم السلام کی اولاد (بنی اسرائیل) ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کے بھائیوں کی یہ اولاد حضرت یوسف علیہ السلام کی وجہ سے کنعان سے آکر مصر میں آباد ہوگئی تھی۔ اور پشت ہا پشت سے مصری بادشاہوں اور مصری قوم کے زیر سایہ بسر کرتی چلی آئی تھی۔ وہ بے شک حضرت یوسف علیہ السلام کے مذہب پر تھے۔ لیکن غلامی کی حالت میں بت پرستوں کے ماتحت رہنے نے ان کو اللہ تعالےٰ کے راستہ سے بہت دور ہٹا دیا تھا۔ اور چونکہ اللہ تعالےٰ کا وعدہ تھا۔ کہ وہ اس قوم کو از سر نو زندگی بخشے گا اور اسکو اپنی نعمتوں سے مالا مال کردے گا۔ اس نے انہی میں سے ایک شخص کو منتخب کر کے اسکو ان کا نجات دینے والا مقرر کیا۔ یہ حضرت موسےٰ علیہ السلام تھے جنہوں نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کی مدد سے ان کو چاہ ضلالت سے نکالا۔

قرآن کریم بتاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے کس طرح اس قوم کو فرعون کے چنگل سے رہا کرایا۔ اور پھر امتحانات اور آزمائشوں سے کس طرح اسکو اس قابل کیا کہ وہ ملک کنعان کو فتح کرکے اس میں ایک بےنظیر حکومت کے مالک ہو گئے۔ اس میں اللہ تعالےٰ نے باوجود ان کی کمزوریوں کے جو وہ قدم قدم پر دکھاتے تھے غیر معمولی مدد کی۔ پھر صرف سلطنت کی ہی نعمت ان کو عطا نہ کی۔ بلکہ نبوت کی نعمت سے بھی ان کو سرفراز کیا۔ اور پے در پے انبیاء علیہم السلام ان میں بھیجے۔ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہم السلام جیسے جید اور عظیم الشان بادشاہ اور نبی ان میں پیدا کئے۔ اور ان کو دنیا میں وہ عروج دیا۔ کہ پہلے کسی قوم کو نہ دیا تھا۔

اللہ تعالےٰ نے اس بدقسمت قوم پر جو احسانات کئے وہ اتنے عظیم تھے۔ کہ اگر کوئی اور قوم ہوتی تو تاقیامت اللہ تعالےٰ کی شکرگزار رہتی۔ اور اس کی نعمتوں کو دائمی طور پر اپنا سرمایہ حیات بنا لیتی مگر اس ناشکرگزار قوم نے اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کی کوئی قدر نہ کی۔ بلکہ ہمیشہ اس کی نافرمانی کرتی رہی۔ اور اسی طرح اسکو ناراض کرتی چلی آئی۔ یہاں تک کہ آخر اللہ تعالےٰ نے اسکو چھوڑ دیا۔ اور وہ ضربت علیہم الذلۃ و المسکنۃ کی سزاوار بن گئی۔ اس نے اللہ تعالےٰ کے نبیوں کو قتل کیا۔ اور جو ہدایات وہ لائے اسکو ٹھکرا دیا۔ اور من مانی کرتی رہی۔ اس نے اس مسیح کو جس کا وہ صدیوں سے انتظار کر رہی تھی نہ پہچانا۔ اور اسکو ان بیڑیوں سے (جو) صدیوں کی نافرمانی اور ذلت و خواری کی وجہ سے اس نے دنیا وی انتفاع کے نقطۂ نظر سے خود بنا لئے تھے۔ اس نے اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ نشانوں کو فراموش کر دیا۔ اور اپنے جذبات کے مطابق نئے نشانات مقرر کر لئے۔ وہ مسیح کو ایک ایسے شہزادہ کے روپ میں دیکھنے کی متمنی ہو گئی تھی۔ جو از سر نو تلوار سے اسکو تخت حکومت پر متمکن کردے۔ اور ان دشمنوں کو اپنی فوجوں سے ہلاک کردے۔ جو ان کی بداعمالیوں کی پاداش میں بطور عذاب کے اس پر مسلط ہو گئے تھے اور جنہوں نے اسکو پھر اسی قسم کی غلامانہ زنجیروں میں جکڑ دیا جس قسم کی زنجیریں اسکے آباؤ اجداد مصر سے توڑ کر نکلے تھے۔ وہ نہیں سمجھ سکتے تھے۔ کہ اب ان کو کسی دوسری ہی تلوار کی ضرورت ہے۔

اس قوم کو اللہ تعالےٰ نے بار ہا امتحان کی کٹھالی میں پگھلایا۔ تاکہ وہ کھوٹ جو اس میں مل گیا ہے کٹ کر علیحدہ ہو جائے۔ اور وہ کندن بن کر اس سے نکلے۔ لیکن اس سے اسکو کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ایک ذلت کے کنویں سے نکل کر وہ پھر اپنے آپ کو اس سے بھی بڑی ذلت کے کنویں میں گراتی رہی یہاں تک کہ وہ اس دائمی سزا کی مستوجب بن گئی۔ جس کا ذکر اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ اور جو ہم مسیح علیہ السلام کے زمانے سے اس وقت تک دیکھ رہے ہیں۔

اس کا شیرازہ بکھر گیا۔ اور وہ تمام دنیا میں منتشر ہو گئی۔ باوجودیکہ اس قوم نے اپنی اس آوارگی میں بھی مال و زر کے خزانے جمع کئے۔ اور بڑے بڑے تجارتی اداروں کی مالک بن گئی۔ لیکن پھر بھی اس کی حالت اس خزاں زدہ پتہ کی طرح رہی جس کو ہوا کا ایک ذرا سا جھونکا ادھر سے اُدھر اور اُدھر سے ادھر لئے پھرتا ہے۔ اور باوجودیکہ وہ بڑے بڑے ملکوں میں سرمایہ داری کا مرکز بنی۔ اور بڑی بڑی حکومتوں کے مالیات پر اثر انداز ہوتی رہی۔ پھر بھی قوموں نے اسکو ہمیشہ حقارت کی نظر سے دیکھا۔ اور جب چاہا اور جس طرح چاہا اسکو لتاڑا۔ اور جیسی بھی ذلت چاہی اس پر تھوپی۔ جب بھی وہ اٹھی اٹھتے ہی اور بھی نیچے گری۔ جب بھی اس نے سر نکالنے کی کوشش کی اور بھی اسکو جھکنا پڑا۔ سورج چاند اور ستارے اس کی پستی میں بلندی اور بلندی میں پستی کے تماشے صدیوں سے دیکھ رہے ہیں۔

بے شک آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ یہ ایک نیا کھیل کھیل رہی ہے۔ اور واقعی ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ آوارہ گرد قوم پھر ایک مقام پر اپنے قدم جمالے گی۔ لیکن باوجود اسکے ہمیں یقین ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی بات نہیں ٹل سکتی۔ اور قرآن کریم کے الفاظ ضرور پورے ہوتے رہیں گے۔

اگر ہم غور کریں تو ہم دیکھیں گے کہ اس کی یہ چمک دمک اس پیلے کی چمک دمک سے ملتی جلتی ہے۔ جو ایک متعفن جوہڑ میں ابھر آتا ہے۔ اگر ہم غور کریں تو یہ بھی ہمیں اس کی دائمی ذلت و مسکنت کا ہی ایک پہلو نظر آئے گا۔ بلکہ حقیر ترین پہلو۔ کیونکہ اب وہ اس مشین کا ایک بےبس پرزہ ہے۔ جس سے شیطانی تہذیب اپنی صنعت گاہ میں اللہ تعالےٰ کی نافرمانیوں اور اپنی بداعمالیوں کا سوت کات رہی ہے۔ فی الواقعہ اس کی ذاتی حیثیت کچھ بھی نہیں۔ وہ تو محض ایک آلہ کار ہے جس کو مغربی اقوام اپنے شنیع ارادوں کے جال بننے میں استعمال کر رہی ہیں۔

اگر ہم غور کریں تو اس میں ہمارے لئے بھی درس عبرت ہے۔ عظیم الشان درس عبرت۔ جو نعمتیں اللہ تعالےٰ نے بنی اسرائیل کو دی تھیں۔ وہی نعمتیں نہیں۔ بلکہ ان سے بھی بڑی نعمتیں اس نے مسلمانوں کو دیں۔ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو اپنا آخری پیغام قرآن کریم دیا۔ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دیئے۔ وہ صحیفہ دیا۔ جس میں سب صحیفے ابراہیم علیہ السلام و موسےٰ علیہ السلام کے صحیفے جمع کر دیئے اور وہ نبی دیا۔ جس کی ذات میں سب نبوتیں ختم کردیں۔ اس نے ان دونوں کو رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا۔ کسی ایک قوم کی طرف نہیں بلکہ ساری دنیا کی اقوام کی طرف۔

دنیا کی جن اقوام نے ان کو قبول کیا ان کو وہ ساری نعمتیں ملیں۔ جو ان دونوں کے ساتھ اللہ تعالےٰ نے وابستہ کردی تھیں۔ ایک طرف ان کو زمین کے خزانے اور قیصر و کسریٰ کے تخت و تاج دیئے۔ تو دوسری طرف ان کو آسمان کی نعمتوں سے بھی ایسا مالا مال کیا۔ کہ جیسا پہلے کسی قوم کو نہیں کیا گیا۔ اللہ تعالےٰ نے ان پر اپنی برکتوں کے وہ دروازے بھی کھول دیئے۔ جو پہلے نہیں کھولے گئے تھے۔ بلکہ ان کو سب کچھ وہ دے دیا۔ جو دنیا کو دینا تھا لیکن افسوس ہے کہ آخر ان اقوام کے حوصلے بھی تنگ ثابت ہوئے۔ اور آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ وہ سب نعمتیں ایک ایک کر کے ان سے بھی واپس لی جا رہی ہیں۔ کیا یہ جائے عبرت نہیں ہے؟

ان اقوام کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جس طرح اللہ تعالےٰ نے ان کی پے بہ پے نافرمانیوں کی وجہ سے بنی اسرائیل جیسی عزیز قوم کو چھوڑ دیا۔ اور ان کو دنیا کے لئے درس عبرت بنا دیا۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ انہیں بھی آخر چھوڑ دے گا۔ جس طرح بنی اسرائیل کی تباہی اسلام کے راستہ میں حائل نہیں ہوئی۔ اسی طرح انکی تباہی بھی اسلام کے راستہ میں حائل نہیں ہو گی۔ اسلام کی گاڑی دوڑتی [illegible] بڑھتی جائے گی۔ یہاں تک کہ آخر وہ سب ادیان پر غالب آجائیگا۔ اگر ان قوموں نے اپنے آپکو سنبھال لیا۔ تو پھر ان ہی اقوام کے ساتھ جن کو اللہ تعالےٰ نے اپنے کام کے لئے کھڑا کرے گا وہ بھی الامر فی اپنی کھوئی ہوئی [illegible]

بشّر صاحب گولڈ کوسٹ پہنچ گئے

آج امیر صاحب جماعت ہائے گولڈ کوسٹ کا $\frac{1}{9}$ کا چلا ہوا تار پہنچا ہے۔ کہ حاجی مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مولوی فاضل خدا کے فضل سے بخیریت $\frac{1}{9}$ ۲۰ کو سالٹ پانڈ پہنچ گئے۔ مولوی صاحب موصوف کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ گولڈ کوسٹ کے جملہ مبلغین کے لئے دعا فرمائی جاوے۔

وکیل التبشیر

درخواست دعا

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نائب امام مسجد لنڈن کے بخیریت پاکستان پہنچنے کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ جیسا کہ دوستوں کو معلوم ہے وہ چند دنوں سے لنڈن سے روانہ ہو چکے ہیں۔

نیز ہمارے ایک اور دوست بھی سفر پر ہیں دوست ان کے لئے بھی دعا فرماتے رہیں۔ (وکیل التبشیر)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل خرید کر نہیں پڑھتا وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عارضی الاٹمنٹ کے متعلق بعض ضروری تشریحات

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

میری طرف سے متعدد اعلانات اس بارہ میں کرائے جا چکے ہیں کہ قادیان چونکہ ہمارا مقدس اور دائمی مرکز ہے۔ اس لئے قادیان کی جائداد کے مقابلہ میں کوئی الاٹمنٹ ایسے رنگ میں نہیں کرانی چاہیئے۔ کہ اسکے نتیجہ میں قادیان کی جائداد پر اپنا حق ترک ہو جائے۔ اور نہ ہی قادیان کی جائداد کسی غیر مسلم کے پاس فروخت یا بذریعہ مستقل تبادلہ منتقل کرنی چاہیئے۔ ان اعلانات پر بعض دوستوں کی طرف سے کچھ سوالات موصول ہوئے ہیں۔ جن کا جواب ذیل میں دیا جاتا ہے:۔

(۱) پہلا سوال یہ ہے کہ کیا گورنمنٹ اپنے جدید فیصلہ کے مطابق عارضی الاٹمنٹ کی صورت منظور کرے گی۔ سو اس کا جواب یہ ہے کہ اول تو ابھی تک دونوں حکومتوں نے ترک شدہ جائدادوں پر اصل مالکوں کا حق قائم رکھا ہے اور جب تک یہ حق قائم ہے یہ اعتراض پیدا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے گورنمنٹ نے بھی موجودہ مستقل الاٹمنٹ کے ساتھ "پروویژنل" کا لفظ شامل کیا ہوا ہے۔ تاکہ دونوں حکومتوں کے بعد کے فیصلہ کے لئے گنجائش رہے۔ علاوہ ازیں خواہ گورنمنٹ کا نظریہ کچھ ہو ہمارا اپنی طرف سے یہ دینی اور اخلاقی فرض ہے کہ ہم درخواست دیتے ہوئے یہ اظہار کر دیں۔ کہ قادیان ہمارا مقدس مقام ہے۔ اور ہم اسکی جائداد پر اپنا حق ترک نہیں کر سکتے اور یہ کہ جب بھی ہمیں قادیان واپس ملے گا ہم اپنی الاٹ شدہ جائداد ترک کر دیں گے۔ اس قسم کے اعلان اور اظہار کے بعد ہماری ذمہ واری ختم ہو جاتی ہے۔ اور قادیان کی بحالی پر اسکی جائدادوں کے متعلق ہمارا حق قائم رہتا ہے۔

(۲) دوسرا سوال قادیان کی شہری جائداد (مکانات وغیرہ) کے متعلق ہے۔ جس کے متعلق ہر دو حکومتوں نے اب پرائیویٹ فروخت یا مستقل تبادلہ کی اجازت دی ہے۔ اس بارہ میں ہماری طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ کوئی احمدی دوست کسی غیر مسلم کے پاس اپنی قادیان کی جائداد فروخت نہ کریں۔ اور نہ ہی بذریعہ مستقل تبادلہ منتقل کریں۔ اسکے متعلق سوال کیا گیا ہے کہ اس سے کیا مراد ہے اور اس کی کیا غرض ہے۔ سو اس کی غرض تو ظاہر ہے کہ جو شخص احمدی ہو کر قادیان کی جائداد کسی غیر مسلم کے پاس فروخت کرتا ہے۔ یا مستقل تبادلہ کی صورت منظور کرتا ہے۔ وہ گویا خود اپنے ہاتھ سے قادیان کی جائداد پر اپنا حق ترک کر کے اسے غیر مسلموں کے حوالے کر دیتا ہے۔ اور یہ صورت قادیان کی جائدادوں کے متعلق کسی صورت میں قبول نہیں کی جا سکتی۔ کسی حکومت کا ہمیں ہمارے مقدس مرکز سے زبردستی نکال دینا اور بات ہے یا گزارہ کے خیال سے کوئی عارضی الاٹمنٹ قبول کرنا یہ بھی اور بات ہے اور خود اپنے ہاتھ سے اپنا حق ترک کر کے غیر مسلموں کے سپرد کر دینا بالکل جداگانہ چیز ہے۔ اور کوئی غیرت مند احمدی اپنے مقدس اور دائمی مرکز کے متعلق یہ صورت قبول نہیں کر سکتا اور دراصل یہ خدائی بشارات اور ہمارے ایمان کے بھی منافی ہے۔

(۳) تیسرا سوال یہ ہے کہ جن لوگوں نے قادیان میں ایک ایک یا دو دو کنال یا کم و بیش کچی زمینیں خریدی ہوئی تھیں۔ وہ ان زمینوں کے تعلق میں کیا صورت اختیار کریں۔ سو اول تو چونکہ یہ سکنی زمینیں کوئی پیداوار نہیں دے رہی تھیں تو پھر جہاں تک گزارہ کا تعلق ہے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اور ایسے لوگوں کو صبر اور رضا کے ساتھ قادیان کی بحالی کا انتظار کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی دوست زیادہ حاجتمند ہوں تو ان کے لئے یہ صورت ممکن ہو سکتی ہے۔ کہ یا تو ایسی زمینوں کے مقابلہ پر کوئی شہری زمین الاٹ کرا کے اسکے کرایہ وغیرہ سے عارضی فائدہ اٹھالیں۔ اور یا ایسی زمینوں کی مالیت لگا کر اس مالیت کے مقابلہ پر کسی آمدنی والی جائداد کی عارضی الاٹمنٹ کرالیں۔

(۴) چوتھا سوال قادیان کے ملحقہ دیہات ننگل، بھینی و کھارا کے متعلق ہے۔ سو اسکے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ابھی تک یہی فیصلہ ہے۔ کہ وہ عملاً قادیان کا حصہ ہیں۔ اور جو ہدایات قادیان کی جائداد کے متعلق دی گئی ہیں وہی ان کے متعلق بھی سمجھنی چاہئیں:۔

(۵) بالآخر دوستوں کو یہ اصولی بات یاد رکھنی چاہیئے کہ ایسے امور میں بہت زیادہ سوالات اٹھانا اور فرضی پہلو نکال کر کے ان کے متعلق تسلی چاہنا درست طریق نہیں ہے۔ ہماری ہدایات کا اصل مرکزی نقطہ صرف اس قدر ہے کہ قادیان چونکہ ہمارا مقدس اور دائمی مرکز ہے۔ اور خدا کے فضل سے ہمیں ضرور بالضرور واپس ملے گا۔ اس لئے قادیان کی جائداد پر خود اپنے ہاتھ سے اپنا حق ترک نہیں کرنا چاہیئے۔ یعنی پرائیویٹ فروخت یا مستقل تبادلہ کسی صورت میں نہ کیا جائے۔ اور آمدن پیدا کرنے والی جائداد کی الاٹمنٹ قبول کرتے ہوئے یا اسکی درخواست دیتے ہوئے اس بات کی صراحت کر دی جائے کہ قادیان چونکہ ہمارا مقدس مرکز ہے۔ اس لئے اپنی اصل جائداد بحال ہونے کی صورت میں ہم یہ الاٹ شدہ جائداد ترک کر دیں گے۔ اس قسم کے اظہار کے بعد ہم خدا اور دنیا کے سامنے سرخرو رہتے ہیں۔ اور قادیان کی بحالی پر ہمیں اسکی جائداد کے واپس حاصل کرنے کا حق رہتا ہے۔

(۶) اوپر کا اعلان صرف قادیان اور اسکے ملحقہ دیہات ننگل اور بھینی اور کھارا کی غیر منقولہ جائداد سے تعلق رکھتا ہے۔ ان کے علاوہ باقی جگہوں کی متروکہ جائداد کے متعلق مقررہ قواعد کے مطابق پورا پورا مطالبہ کرنا چاہیئے۔

(۷) اسی طرح قادیان میں ضائع شدہ منقولہ جائداد مثلاً گھر کا سامان نقدی زیورات وغیرہ کی تلافی کا مطالبہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ منقولہ جائداد کے متعلق مطالبہ کسٹوڈین جائداد متروکہ ویسٹ پنجاب گورنمنٹ لاہور کے پاس ہونا چاہیئے۔ اور باقی مطالبات اپنے اپنے ضلع کے سیٹلمنٹ افسر کے پاس کئے جائیں۔

خاکسار: مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۲/۱/۴۹

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

خدا تعالیٰ کے برگزیدہ لوگوں سے تعلق پیدا کرنے کی نصیحت

فرمایا: "میرا عقیدہ تو یہ ہے۔ کہ نہ تلوار نہ بجلی۔ نہ کوئی دوائی۔ نہ کوئی تریاق۔ نہ اور کوئی شے ایسا اثر رکھتی ہے جیسا کہ دعا کا اثر ہے مگر اسکے ساتھ شرائط کا بہم پہنچنا ضروری ہے۔ دعا کا یہ حال ہے کہ گویا خدا تعالےٰ کو آپ ہی کراتا ہے۔ دعا کرنے اور دعا کرانے والے کے درمیان ایک ایسا تعلق ہونا ضروری ہے کہ یہ اسکے واسطے دردِ دل سے دعا کرے۔ اسکے قلب کو اسکی خیر خواہی کے واسطے ایسی تحریک پیدا ہو کہ دعا کے وقت اس کی قبولیت کے تمام لوازم پیدا ہو جائیں۔ دعا کرنے اور دعا کرانے والے کی ایسی مثال ہے۔ جیسا کہ نر اور مادہ کا آپس میں میل ہوتا ہے۔ جب تک تعلق پیدا نہ ہو جائے تب تک دعا کسی کے واسطے نہیں ہو سکتی۔ اسی واسطے میں لوگوں کو کہتا ہوں کہ یہاں آکر رہو۔ خدا کے برگزیدوں کے دل نرم ہوتے ہیں بار بار سامنے ہونے سے امید ہے کہ کوئی ذریعہ ہمدردی کا پیدا ہو جائے۔ اور دعا کا موقعہ بن جائے" (ملفوظات احمدؑ ص۶)

قادیان کی فیکٹریوں کی نیلامی

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

قادیان کی تازہ رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت مشرقی پنجاب نے قادیان کی فیکٹریوں کی الاٹمنٹ شروع کر دی ہے۔ یہ الاٹمنٹ فی الحال تین سال کے لئے کی گئی ہے اور رقم کا فیصلہ بذریعہ نیلامی کیا گیا ہے۔ شرائط یہ ہیں کہ کارخانے دو ماہ کے اندر چالو کرنے ہوں گے اور کسی کارخانے کی مشینری دوسری جگہ منتقل نہیں کی جا سکتی۔ فی الحال ذیل کے کارخانے ان کے مقابل پر درج شدہ رقوم میں تین سال کے لئے نیلام ہوئے ہیں:۔

(۱) پریسین کمپنی بالمقابل پولیس چوکی۔	۲۶۰۰/-	سالانہ
(۲) پریسین کمپنی ملحقہ دفتر میونسپل کمیٹی۔	۶۶۱۰/-	"
(۳) ٹیکنیکل انڈسٹریز۔	۳۰۰۰/-	"
(۴) ایگل بٹن فیکٹری۔	۵۱۰/-	"
(۵) آرہ مشین مستری فضل حق صاحب۔	۲۴۵۰/-	"
(۶) " " مستری غلام دین صاحب	۲۵۰۰/-	"

یہ اعلان اس لئے کیا جاتا ہے کہ اگر ان فیکٹریوں کے مالکوں کے اندازہ میں یہ رقم ٹھیکہ کم ہو تو وہ اس کے متعلق کسٹوڈین متروکہ جائداد مغربی پنجاب لاہور کے پاس یا جو بھی ذمہ وار افسر ہو اس کے پاس احتجاج کر سکیں۔ کیونکہ ابھی تک اصل مالکوں کا قانونی حق ملکیت قائم سمجھا جاتا ہے اور غلط بولی پر انہیں غالباً اعتراض کا حق ہے تاکہ کم از کم ان کا اعتراض ریکارڈ ہو جائے اور حکومتوں کے آخری فیصلہ میں کام آسکے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱/۲/۴۹

درخواست دعا:۔ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ عرصہ سے بعارضہ شدید کھانسی سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
(غلام محمد تنا لیشی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکن سیاسیات میں سینیٹ کی اہمیت

(از جناب خلیل احمد صاحب ناصر شکاگو۔ امریکہ)

(۱)

۲۰ جنوری ۱۹۴۹ء کو واشنگٹن میں امریکہ کے آئندہ چار سال کے لئے صدر مسٹر ٹرومین کا جشن انتخاب منایا گیا۔ لاکھوں زائرین اس موقعہ کے لئے دور دراز سے جمع ہوئے۔ جلوس نکلا۔ روشنیاں کی گئیں۔ شہر کو آراستہ کیا گیا مگر اس دھوم دھام کا جوش وخروش مدھم پڑتے ہی ملک کی نگاہیں اس امر پر لگی ہوئی ہیں کہ کیا مسٹر ٹرومین قوم کے ساتھ اپنے وعدوں کو پورا کر سکیں گے؟ بہت حد تک اس سوال کا جواب امریکہ کی کانگرس کے ایوان اعلیٰ (سینیٹ) پر منحصر ہے۔ جسے امریکن آئین حکومت کی رو سے مؤثر اختیارات حاصل ہیں۔ اس لحاظ سے امریکن سیاسیات کے رجحانات کے اندازہ کے لئے اس کی موجودہ تشکیل کا مطالعہ نہایت اہم ہو جاتا ہے۔ دستور اساسی کی رو سے تمام قوانین کو ہر دو ایوانوں کی اکثریت کا حاصل کرنا ضروری ہے لیکن اس کے علاوہ سینیٹ کو کچھ اور اختیارات بھی حاصل ہیں۔ صدر جمہوریہ انتظامی عہدوں کے لئے جو تقرر کرتا ہے ان کے لئے سینیٹ کی منظوری لینا پڑتی ہے۔ دوسرے ممالک سے جو عہد نامے اور پیکٹ طے پاتے ہیں۔ وہ بھی تب ہی صحیح طور پر مکمل ہوتے ہیں جب سینیٹ کے کم از کم دو تہائی ووٹ اس کے حق میں ہوں۔ ظاہر ہے کہ امریکہ کی آئندہ پالیسی میں سینیٹ کو فیصلہ کن اہمیت حاصل ہو سکتی ہے۔

(۲)

گذشتہ چار سال سے مسٹر ٹرومین کے لئے سینیٹ کا وجود ایک اچھی خاصی الجھن رہا۔ انہیں اس دوران میں اپنی ڈیموکریٹک پارٹی کی مؤثر اکثریت حاصل نہ تھی اس لئے سینیٹ اور ٹرومین کے درمیان خوب رسہ کشی جاری رہی۔ کبھی صدر جمہوریہ کوئی قانون ملک کے لئے ضروری سمجھ کر پاس ہونے کے لئے بھجواتے تو وہ سینیٹ میں رد کر دیا جاتا۔ اور کبھی امریکن کانگرس بحیثیت مجموعی سینیٹ کوئی قانون مفید خیال کر کے پاس کرتی تو مسٹر ٹرومین اسے نامنظور کر دیتے۔ امریکن لوگ کھیلوں کے بہت شوقین ہیں اور اپنی سیاسیات میں بھی وہ محاورے استعمال کرتے ہیں جو عموماً کھیل کے میدان میں مخصوص سمجھے جاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مسٹر ٹرومین گول کرنے میں تب ہی کامیاب ہو سکیں گے جب سینیٹ ان کے گیند کو قبول کر کے آگے پاس کرے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ سینیٹ پر بیرونی دباؤ نسبتاً کم ہے۔ سینیٹ کی میعاد چھ سال کی ہوتی ہے جس میں ہر دو سال کے بعد ایک تہائی ممبروں کا نیا انتخاب ہوتا ہے۔ چونکہ ایک دفعہ سینیٹ میں آنے کے بعد ممبر جانتا ہے کہ وہ چھ سال کے لمبے عرصے کے لئے ایوان کے اندر ہوگا۔ اس لئے اسکا معاد نسبتاً لمبی مدت پر ممتد ہوتا ہے اور وہ محفوظ تر ہونے کی وجہ سے باہر کی دھڑے بندی سے اس قدر متاثر نہیں ہوتا جس قدر کہ دوسرے ایوان کا ممبر۔

(۳)

سینیٹ کا نیا انتخاب جو نئے ممبر لایا ہے ان میں سے اکثر ڈیموکریٹک ہی نہیں بلکہ ڈیموکریٹوں میں سے بھی Liberal کے حلقہ سے تعلق رکھتے ہیں جو مسٹر روزویلٹ کے زمانہ کی پالیسی کا طرۂ امتیاز تھی۔ مسٹر ٹرومین کے انتخابی وعدے بھی نیو ڈیل کے پروگرام کی تحت میں ہیں۔ اس لئے زیادہ توقع یہی رکھنی چاہئے کہ سینیٹ کی طرف سے بنیادی امور میں خاص مخالفت نہ ہوگی۔ امریکن مزدور طبقہ بھی امیدیں لگائے بیٹھا ہے کہ چیزوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے ساتھ ان کی مزدوری تحفظات میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ آج ہی ایک بوڑھا امریکن میرے دفتر میں آیا وہ ایک فرم میں دوسرے دفاتر میں پیغام لانے جانے کا کام کرتا ہے۔ چونکہ بڑھاپے کی وجہ سے زیادہ مشقت طلب کام کے قابل نہیں اس لئے اسے صرف ۲۲ ڈالر ہفتہ وار ملتے ہیں۔ لیکن وہ امید کرتا ہے کہ ٹرومین کے پروگرام کے مطابق چونکہ کسی مزدور کو کم سے کم تنخواہ بھی اس سے زیادہ ملے گی۔ اس لئے اس کی حالت جلد ہی پہلے سے بہتر ہو جائے گی۔

(۴)

۱۸ جنوری کو پریذیڈنٹ ٹرومین نے واشنگٹن میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی تاریخ میں کبھی بھی ایک صدر اور نائب صدر جمہوریہ اتنے متفق الخیال نہیں ہوئے۔ جس قدر وہ اور موجودہ وائس پریذیڈنٹ مسٹر ایلبن بارکلے ہیں۔ اگر یہ بیان محض تکلفاً نہیں تو اس کے نتائج بہت دور رس سمجھنے چاہئیں۔ امریکن دستور اساسی کی رو سے وائس پریذیڈنٹ سینیٹ کی صدارت کے فرائض بھی سر انجام دیتا ہے۔ گویا مسٹر ٹرومین کے اس بیان کے عملاً صحیح ہونے کی صورت میں وہ اور سینیٹ کا صدر بہت سے امور میں ہم نوا ہوں گے۔ مسٹر بارکلے کو ویسے بھی سینیٹ کا لمبا تجربہ حاصل ہے اور نائب صدر منتخب ہونے سے پہلے سینیٹ میں ڈیموکریٹک پارٹی کے ایوانی لیڈر رہے ہیں۔ وہ اس لحاظ سے سینیٹ کے داؤ پیچ سے خوب واقف ہیں۔

(۵)

اب سینیٹ کے ممبران کا مطالعہ کیجئے۔ ان میں سے ۶۲ یعنی دو تہائی سے زیادہ تو قانون دان طبقہ سے ہیں۔ سولہ تاجر ہیں۔ نو زمیندار ہیں۔ دو کالج پروفیسر دو ایڈیٹر اور ایک ٹیچر۔ قانون دان طبقہ کی اکثریت سے یہ اندازہ ہو سکتا ہے کہ سینیٹ کے بحث کا رجحان قانونی پہلوؤں کی طرف بہر کیف جھکا رہیگا۔ دنیا کے حالات سے پیش نظر خارجی پالیسی کی وقعت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔ اور دنیوی سیاسیات میں امریکن رسوخ کی مؤثر حیثیت کی وجہ سے دنیا کی نظریں اس طرف ہیں کہ بین الاقوامی معاملات میں امریکہ کیا فیصلہ کرتا ہے۔ یہ فیصلے کرنا اگرچہ مسٹر ٹرومین اور سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کا کام ہوگا۔ لیکن کانگرس اور بالخصوص سینیٹ کی حمایت کو حاصل کئے رکھنا بھی مسٹر ٹرومین کے لئے ضروری ہوگا۔ امریکن خارجہ پالیسی سے متعلق ایک ایسی کمیٹی سینیٹ میں مقرر ہے جس میں دونوں پارٹیوں کے نمائندے شامل ہیں۔ اگرچہ مسٹر ٹرومین نے اسی کمیٹی میں ریپبلکن پارٹی کے اہم نمائندے مسٹر وینڈن برگ سے باوجود پارٹی بازی کی مخاصمت کے گہرا تعلق رکھا ہے۔ اور بظاہر کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ مسٹر ٹرومین آئندہ بھی خارجی پالیسی کے سلسلے میں مسٹر وینڈن برگ کی حمایت کو کھو نا پسند کریں گے۔

لیکن مسٹر ٹرومین کے لئے مستقبل کا سارا منظر اتنا خوشکن نہیں جتنا بظاہر محسوس ہوتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے جنوبی حصہ میں کالے گورے کا نہایت نازک سوال موجود ہے۔ مسٹر ٹرومین نے وہاں ہر شہری کو مساوی حقوق دینے کا وعدہ کیا ہے۔ لیکن خود ان کی اپنی پارٹی کے وہ ممبران جو جنوبی حصہ سے آئے ہیں اس کے شدید مخالف ہیں۔ کیا امریکہ کے حق وانصاف کا بلند بانگ دعوے اور تہذیب مغرب کی قیادت کے ادعا کے باوجود کالے گورے کا سوال حل کرنے میں سینیٹ مدد دے گا؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب آسان امر نہیں ہے۔

احساسِ حسّاس

(از مکرم قاضی ظہور الدین صاحب اکمل)

مجھے اس زندگی میں کچھ کمی محسوس ہوتی ہے
کمی کہنے کو کہتا ہوں غمی محسوس ہوتی ہے

جو لب پر آہیں رہتی ہیں تو دل سے شعلے اٹھتے ہیں
مگر آنکھوں میں روز و شب نمی محسوس ہوتی ہے

اُسی کا نام لیتے تھے۔ اسی کا کام کرتے تھے
مزاجِ یار میں کیوں برہمی محسوس ہوتی ہے

جو تھا سب کر دیا قرباں۔ مگر کیا بات ہے ہر آں
مصائب ٹوٹتے ہیں پُر ہمی محسوس ہوتی ہے

تر اایماں سلامت ہے تو یہ اس کی علامت ہے
کہ دکھ سہنے میں اکثر خرّمی محسوس ہوتی ہے

محمدؐ پر نبوت ختم۔ ظلیت میں جاری ہے
کہ اس اجرا سے شانِ خاتمی محسوس ہوتی ہے

ادھر آتشنہ کامِ معرفت احمدؑ کے قدموں میں ہے
یدِ بیضا میں اس کے زمزمی محسوس ہوتی ہے

میں اک قطرہ ہوں بحرِ بیکرانِ احمدیت کا
مگر جوشِ محبت میں یمی محسوس ہوتی ہے

ہے میرے شوق کا یہ حال۔ بھٹک کر رہ چلا پھر بھی
رہِ دلدار میں تازہ دمی محسوس ہوتی ہے

رہے گا داغِ ہجرت بن کے زخمِ قادیاں اکملؔ
مگر رؤبے میں نشانِ مرہمی محسوس ہوتی ہے

درخواستہائے دعا

چودہری غلام مرتضیٰ صاحب واقف زندگی نائب ناظر دعوۃ وتبلیغ جنہیں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے سلسلہ کی طرف سے انگلستان بھیجا گیا تھا۔ احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ چوہدری صاحب موصوف امتحانات بی۔ اے اور بار کی تیاری کر رہے تھے۔ بار کے امتحان میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ بی۔ اے کا امتحان اگلے سال دیں گے۔

ناظر دعوۃ وتبلیغ

۲- میرے عزیز ملک مرزا عبد الحمید خاں صاحب سب انجینئر کراچی کے ہاں اللہ تعالیٰ نے ۲۹/۱ کو ایک بچی عطا فرمائی ہے۔ ان کا یہ تیسرا بچہ ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو خادم دین اور خوش بخت بنائے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد بیگ نائب ناظر دعوۃ وتبلیغ

۳- میرے بڑے بھائی مکرم ملک مبارک احمد خاں صاحب اوورسیر لالہ موسیٰ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار مشتاق احمد خاں اوورسیر
پاکستان پی ڈبلیو ڈی کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء تک کے لئے عہدہ دار حسب انتخاب جماعت منظور کیا جاتا ہے۔ جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری۔ امین محاسب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے ان کے علاوہ باقی عہدیداران کی منظوری ان کو براہ راست متعلقہ دفاتر سے حاصل کر لینی چاہیئے۔ مثلاً محصلین کی بیت المال سے امام الصلوٰۃ کی تعلیم و تربیت سے۔ قاضی کی ناظم صاحب دار القضاء سے۔ سیکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کر سکتی ہے۔ مرکز سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں صرف اطلاع دے دینا کافی ہے۔

۲۷ ۱/۴۹ (ناظر اعلیٰ)

جماعت احمدیہ سکھر ہار حصاری حلقہ بالاکوٹ

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
پریذیڈنٹ	یوسف احمد خان صاحب
سیکرٹری مال / ″ دعوت و تبلیغ	محمد عاقبت خان صاحب
″ امور عامہ	مولوی سعید احمد صاحب
″ تعلیم و تربیت	خان صاحب کریم اللہ خاں
″ حفاظت	بشیر احمد صاحب

لالیاں ضلع جھنگ

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
پریذیڈنٹ	مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی
سیکرٹری بیت المال	شیخ محمد یار صاحب
″ تعلیم و تربیت	ڈاکٹر داعیہ البشارت احمد صاحب
″ تبلیغ	مستری محمد سلطان صاحب
″ امور عامہ	شیخ عبد العزیز صاحب

پسرور

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
پریذیڈنٹ	شیخ محمد عبد اللہ صاحب مقرب
سیکرٹری مال	انکاشن ٹیچر شیخ محمد مبارک احمد صاحب
″ تبلیغ	مولوی محمد عبد اللہ صاحب عربک ٹیچر
″ تعلیم و تربیت	مولوی محمد عبد الحق صاحب بدوملہی

کوٹ لمونداحلقہ شیخوپورہ

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
پریذیڈنٹ	عبد الرحمن صاحب ڈرائیور

چک ۳۰۳ B ضلع لائلپور

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
پریذیڈنٹ / سیکرٹری مال	چوہدری محمد ابراہیم صاحب

سعد اللہ پور

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
پریذیڈنٹ	منشی غلام محمد صاحب
سیکرٹری مال	بابو محمد الدین صاحب

کراچی

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
جنرل سیکرٹری	محمد نواز خان صاحب کنگی

چک ۲۴۵ ای۔ بی ضلع منٹگمری

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
سیکرٹری مال	ماسٹر عبد العزیز صاحب مہاجر
″ تبلیغ	مولوی محمد علی صاحب
″ خسترا نیجی	ملک عبد العزیز صاحب
امین	بابا کریم بخش صاحب

کوئٹہ

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
سیکرٹری تبلیغ	محمد عیسیٰ خان صاحب تاجر
″ تعلیم و تربیت	ماسٹر عبد الکریم صاحب
″ امور عامہ / ″ امور خارجہ	ملک کرم الہٰی خان صاحب وکیل
″ مال و محاسب	قاضی شریف الدین صاحب
″ وصایا / ″ جائداد	احمد دین صاحب
″ ضیافت	مرزا محمد صادق صاحب
آڈیٹر	شیخ محمد شریف صاحب
سیکرٹری حفاظت	ڈاکٹر محمد عبد الرشید صاحب
″ تالیف و تصنیف	حوالدار عبد الرحمن صاحب دہلوی

میرٹھ چھاؤنی

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
پریذیڈنٹ	حبیب احمد صاحب ٹیلر ماسٹر
سیکرٹری مال و محاسب	شبیر احمد صاحب
″ تعلیم و تربیت	احسان الحق صاحب

لائلپور

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
سیکرٹری مال / محاسب	چوہدری غلام جیلانی خان صاحب
سیکرٹری تبلیغ	شیخ عبد القادر صاحب
″ تعلیم و تربیت	ملک برکت علی صاحب
″ امور عامہ	شیخ محمد محسن صاحب
″ نشر و اشاعت / ″ ضیافت	شیخ محمد یوسف صاحب
″ تحریک جدید / ″ وصایا	چوہدری فضل کریم صاحب
آڈیٹر	چوہدری عبد الرشید صاحب بیمی

سٹھیالی چک ۲۵ ع ضلع شیخوپورہ

عہدہ	نام عہدہ دار منتخب شدہ
پریذیڈنٹ	چوہدری روشن الدین صاحب
سیکرٹری مال	خورشید احمد صاحب

درخواست دعا

خاکسار کے والد حکیم عبد الغنی صاحب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ گو اب پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ مگر پھر بھی تشویش ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے (سید نور احمد شریفی۔ دسوہ ضلع گجرات)

ایک غلط فہمی کا ازالہ

وعدوں کی آخری میعاد دس فروری ہے

بعض جماعتوں اور احباب میں غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے۔ کہ جو احباب "تحریک ستمبر" میں شامل ہیں۔ ان کو "تحریک جدید" کے "دفتر اول کے پندرھویں سال" اور "دفتر دوم کے سال پنجم کے وعدے" کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ درست نہیں۔

ہر ایک احمدی جو تحریک جدید میں ۱۹۳۴ء سے شامل چلا آرہا ہے۔ اور جو دسویں سال تک شامل رہا ہے اسے پندرھویں سال میں اسی طرح اب وعدہ کی ضرورت ہے۔ جس طرح کہ گذشتہ سالوں میں کرتا رہا ہے اور ہر احمدی جو ۱۹۴۴ء میں دفتر دوم کے پہلے سال میں شامل ہوا۔ اور پھر دوسرے تیسرے اور چوتھے سال میں شامل رہا ہے۔ اسے اب پانچویں سال میں وعدہ کی اس طرح ضرورت ہے۔ جس طرح گذشتہ سالوں میں وعدہ کرتا آیا ہے

اگر کوئی "تحریک ستمبر" میں شامل ہے تو اسے بھی وعدہ کی ضرورت ہے اور اگر کوئی "تحریک ستمبر" میں شامل نہیں تو اسے بھی۔ پس تحریک جدید کا وعدہ ہر ایک کو کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ وعدے طوعی اور اپنی مرضی و خوشی کے وعدے ہیں۔ وعدہ کی ادائیگی کے بارہ میں یاد رہے۔ کہ جو احباب "تحریک ستمبر" میں شامل ہیں۔ ان کے لئے یہ قاعدہ ہے کہ وہ اپنے محصل یا سیکرٹری مال کو "تحریک ستمبر" کی رقم دیتے وقت تصریح کر دیں کہ اس میں چندہ عام یا وصیت اس قدر ہے۔ اور جلسہ سالانہ اس قدر۔ اور تحریک جدید کا حصہ اس قدر ہے۔ جب تک وہ خود رقم ارسال کرتے وقت یہ تصریح نہ کریں گے۔ تحریک جدید کو ان کے وعدہ میں وصولی نہ ہو گی اور یہ "دفتر تحریک جدید" ان سے برابر مطالبہ کرے گا۔ پس "تحریک ستمبر" میں چندہ دینے والوں کو وعدہ کرنا بھی لازمی ہے۔ اور اس ادائیگی کے لئے رقم کی تفصیل دے کر "تحریک جدید" کا چندہ مخصوص کر کے بتانا بھی ضروری ہے۔ یہ غلط فہمی زیادہ تر اڑیسہ۔ بہار اور یو۔ پی کی جماعتوں میں ہو رہی ہے۔ اس لئے یہ نوٹ لکھا گیا ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان بھی فرما چکے ہیں۔ کہ وعدوں کی آخری میعاد دس فروری ہے۔ جو قریب تر آگئی ہے۔ چاہیئے کہ جماعتیں اور افراد اپنے وعدے جلد تر حضور کے پیش کریں۔ زیادہ سے زیادہ دس فروری تک اپنی فہرست مکمل کر کے مقامی ڈاک خانہ میں ڈال دیں۔ جس خط پر مقامی مہر دس فروری ہو گی۔ ان کے وعدے ہی حضور قبول فرمائیں گے۔ پیچھے کے وعدے حضور قبول نہیں فرمائیں گے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

کیا آپ تحریک جدید کا وعدہ کر چکے؟

جماعتوں کے عہدیداران اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب اچھی طرح نوٹ کر لیں کہ تحریک جدید کے وعدوں کی فہرستیں وہی حضور قبول فرمائیں گے۔ جو مقامی ڈاک خانہ میں دس فروری تک ڈال دی جائیں گی۔ یا جن پر دس فروری کی مہر ہو گی۔ اس کے بعد کی تاریخ کے وعدے قبول نہیں کئے جائیں گے۔ اس لئے جماعتیں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب پوری توجہ سے اپنی فہرستیں مکمل کر لیں۔ بیرونی ممالک کی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کے لئے وعدوں کی آخری تاریخ ۳۰ اپریل ہو گی۔ اس ہفتہ میں عدن کی جماعت کا وعدہ ۲۴۰۰/- کا حضور کے پیش ہوا ہے۔ جس میں ڈاکٹر بشیری صاحب کا ۱۰۰۸ اور ان کی اہلیہ صاحبہ جمیلہ خاتون کا وعدہ ۴۵۴/- ڈاکٹر محمود احمد صاحب معہ اہل و عیال ۹۰۰/- چوہدری سلطان احمد صاحب کا ۱۰۳/- ڈاکٹر محمود خان صاحب معہ اہل و عیال ۶۰۰/- دفتر دوم میں ڈاکٹر محمد خان صاحب کی اہلیہ ثانی کا ۲۰/- واقف زندگی مولوی غلام احمد صاحب کا ۵۷/- ہے۔ یہ وعدے گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہیں۔ بیرونی ممالک کی دوسری جماعتوں کے وعدے بھی موصول ہو رہے ہیں۔ انہیں اپنی فہرستیں مکمل کر کے جلد سے جلد حضور کے پیش کرنا چاہئیں۔ مگر وعدے اضافہ کے ساتھ ہوں۔ خصوصاً ان احباب کو نمایاں اضافہ کرنا چاہیئے۔ جو شروع تحریک ہی سے اپنی آمدنی سے بہت کم دے رہے ہیں۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

احباب کی فوری توجہ کے لئے

کچھ عرصہ ہوا اخبار الفضل کے ذریعہ احباب کی خدمت میں گذارش کی گئی تھی۔ کہ ایسے دوست جن کے الاٹ شدہ مکانوں میں ہندی۔ سنسکرت کی کتب نکلی ہوں۔ وہ دفتر دعوت و تبلیغ کو دے کر مشکور فرمائیں تاکہ ان میں سے اگر کوئی ہندو مذہب سے تعلق رکھنے والی ہو تو تبلیغی رنگ میں فائدہ اٹھایا جا سکے۔ مگر افسوس ہے کہ کسی نے اس اہم امر کی طرف توجہ نہیں دی۔ احباب کی خدمت میں دوبارہ گذارش ہے۔ کہ اس بارہ میں پورا تعاون فرمائیں۔ ایسا لٹریچر جہاں کہیں سے بھی مل سکے۔ جمع کر کے دفتر نظارت دعوت و تبلیغ ربوہ میں بھجوا کر مشکور فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیر الٰہی بخش کی وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد

کراچی ۔ یکم فروری ۔ کل کراچی میں سندھ پراونشل مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے اپنی تشکیل کے بعد پہلے اجلاس میں پیر الٰہی بخش کی کابینہ کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد منظور کی نیز اسمبلی کی لیگ پارٹی کے تمام ارکان سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ یک لخت کابینہ کی تائید و حمایت سے دست کش ہو جائیں۔

بیشمار تعلیم یافتہ انڈونیشی مسلمان شہید کر دیئے گئے

لنڈن یکم فروری ۔ یہاں کے انڈونیشی دفتر سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے ۔ کہ جمہوری باشندے سرگرمی سے دفاع کر رہے ہیں اور انہوں نے سماٹرا کے طول و عرض میں جوابی حملے شروع کر دیئے ہیں ان کے مقابلے کے لئے ولندیزی بحری جہاز اور طیارے استعمال کر رہے ہیں علاوہ ازیں ولندیزوں نے بہت سے انڈونیشی تعلیم یافتہ مسلمانوں کو قتل کر دیا ہے

اجلاس جناب شیخ عبداللطیف صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

محمد حیات ولد غلام محمد قوم تلمار سکنہ میاں وال رانجھہ تحصیل پھالیہ ۔ ضلع گجرات

بنام :- گورا دتا ولد کرم چند قوم آروڑہ سکنہ میانوال رانجھہ تحصیل پھالیہ حال مشرقی پنجاب

دعویٰ فک الرہن ۵ کنال رقبہ میانوال تحصیل پھالیہ

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسئول علیہ چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب میں چلا گیا ہوا ہے اسلئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے ۔ کہ اگر اسے کوئی عذر ہو تو حسب ضابطہ مورخہ ۱۶ / ۲ / ۴۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت دیگر کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔

(دستخط افسر) ۲۲ / ۱ / ۴۹ — (مہر عدالت ہذا)

اجلاس جناب شیخ عبداللطیف صاحب افسر مال بہادر بہ اختیارات کلکٹر گجرات

مسمات فضلاں بیوہ اللہ دتا قوم کاسبی سکنہ گوہڑی ۔ تحصیل پھالیہ

بنام :- اُمی چند ولد وزیر چند قوم آروڑہ سکنہ گوہڑی ۔ تحصیل پھالیہ ۔ حال مشرقی پنجاب

دعویٰ فک الرحمٰن آراضی للعہ کنال ضلع گوہڑی

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسئول علیہ چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلا گیا ہوا ہے اسلئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر اسے کوئی عذر ہو تو مورخہ ۱۸ / ۲ / ۴۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کرے ۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاویگی

(دستخط حاکم) ۲۴ / ۱ / ۴۹ — (مہر عدالت)

چینی وفد صلح نانکنگ سے شنگھائی روانہ ہو گیا

نانکنگ یکم فروری کمیونسٹ لیڈر ماؤزے تنگ سے ملاقات کرنے کی غرض سے وفد صلح جو پیپنگ میں کمیونسٹوں سے خط و کتابت کر رہا تھا ۔ آج نانکنگ سے ایک طیارہ میں شنگھائی روانہ ہو گیا ہے رئیس وفد ایک دوسرے طیارہ میں نانکنگ سے روانہ ہوئے ہیں ۔ وفد کی روانگی کے بعد نانکنگ میں جو اعلیٰ افسر باقی رہ گئے ہیں ۔ انہوں نے مرکزی حکومت کا کام جاری رکھنے کی غرض سے ایک مشترکہ انتظامی دفتر بنا لیا ہے۔

برمی باغیوں نے ریلوے سٹیشن کو آگ لگا دی

رنگون یکم فروری حکومت برما نے اعلان کیا ہے کہ سرکاری فوجوں نے باغیوں سے نسین کو واپس لے لیا ہے ۔ سرکاری فوجوں نے کل رات مقام پاپیدل ٹاؤن پر بھی دوبارہ قبضہ کر لیا ہے ۔ لیکن باغیوں نے پسپائی سے قبل ریلوے سٹیشن کو آگ لگا دی

مارشل سٹالن کے بیان پر مغربی طاقتوں کا رد عمل

لنڈن یکم فروری مارشل سٹالن نے مغربی طاقتوں سے بہتر تعلقات قائم کرنے کی جو آرزو ظاہر کی ہے ۔ اس پر یہاں کے مبصرین اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ سٹالن برلن کی ناکہ بندی اٹھا لینے کو تیار ہو بشرطیکہ برطانیہ ۔ فرانس اور امریکہ ایک جداگانہ مغربی جرمن حکومت قائم نہ ہونے دیں۔

ریاست بھوپال کا نظم و نسق نواب صاحب نے سنبھال لیا

بمبئی یکم فروری ۔ نواب صاحب بھوپال نے آج خود ریاست کا انتظام سنبھال لیا ہے ۔ جن وزیروں نے استعفا دیا ہے ۔ انہوں نے ایک مشترکہ بیان میں بتایا ہے کہ نواب صاحب بھوپال سے ہمارا کوئی اختلاف نہیں ۔ ہندوستان کے ریاستی محکمہ نے ایک اعلان میں کہا ہے کہ نواب بھوپال کے ساتھ موجودہ حالات پر گفتگو کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ریاست میں ہر قسم کی ایجی ٹیشن ختم ہو جائے۔

بعدالت صاحب ڈپٹی کسٹوڈین بہادر ضلع اٹک

سیدا خان ولد نواب خان اخلاص تحصیل پنڈی گھیب دستماۃ بیوہ بڈھا خان

اقوام راجپوت جودھرہ سکنائے اخلاص تحصیل گھیب

بنام :- دسنی رام ۔ گیان چند پسران بدھامل اقوام کھتری سکنائے اخلاص تحصیل پنڈی گھیب

مقدمہ عنوان بالا میں مسئول علیہ کے نام کئی بار نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں ۔ لیکن ان کی تعمیل نہیں ہو رہی ہے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ وہ مشرقی پنجاب میں کسی نا معلوم جگہ چلا گیا ہے ۔ لہٰذا ان کے نام نوٹس بذریعہ اخبار "الفضل لاہور" زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مسئول علیہ نے مورخہ ۱۱ / ۳ / ۴۹ اصالتاً و کالتاً یا مختارتاً حاضر عدالت ہذا ہو کر پیروی مقدمہ کی نہ کی تو اس کے خلاف یکطرفہ کارروائی کی جاوے گی ۔ اور اسکی غیر حاضری میں مقدمہ مسموع اور فیصل ہوگا ۔

آج بہ ثبت دستخط ہمارے مہر عدالت کے جاری ہوئے۔

(دستخط حاکم) — (مہر عدالت)

قلات کے حکمران اور وزیر اعظم میں اختلاف نہیں

کراچی یکم فروری ۔ ریاست قلات کے وزیر اعظم خان محمد ظریف خان نے ایسوسی ایٹڈ پریس پاکستان کے نمائندے سے ایک ملاقات میں اس خبر کی تردید کی کہ ان کے اور خان قلات کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے اپنے استعفےٰ کے متعلق ایک سوال کا جواب دینے سے خان موصوف نے انکار کر دیا اور کہا کہ اب معاملہ ٹھیک ہو گیا ہے ۔

کارینی قبائلیوں کے گرفتار شدہ ہوا باز کو رہا کر دیا گیا

رنگون یکم فروری ۔ ڈی ہیوی لائیڈ کے سابق ہوا باز کپتان دانے میٹ ایک یونین آف برما کے طیارے میں یہاں بخیریت پہنچ گئے ہیں ۔ ان کو لسیبن میں گرفتار کیا گیا تھا ۔

جب باغیوں نے لسیبن پر قبضہ کیا تھا تو انہوں نے میریٹ کے جہاز کو روک لیا تھا ۔ وہ اپنے جہاز کے تمام مسافروں کے ساتھ واپس آ گئے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ان کے ساتھ اور دیگر برطانوی باشندوں کے ساتھ باغیوں نے اچھا سلوک کیا ۔ (اسٹار)

اے آپ کی بیش بہا ملکیت آپکی آنکھیں ہیں سرمہ مبارک سے انکی حفاظت کریں قیمت فی شیشی اڑھائی روپے سرمہ کے متعلق رسالہ اور فہرست بذریعہ خط لکھ کر مفت منگوائیں دواخانہ نورالدین ہومیوپیتھک بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہاجروں سے مقامی لیڈروں کا سلوک

سکھر یکم فروری۔ یو۔ پی مسلم لیگ کے سابق سیکرٹری اور سکھر کی انجمن مہاجرین و انصار کے سیکرٹری سید حسن میاں نے کہا کہ "مرکزی اور صوبائی حکومتوں نے پناہ گزینوں پر جو مہربانیاں کی ہیں۔ اس کی پناہ گزینوں کو آئندہ بھاری قیمت ادا کرنی پڑیگی۔" انہوں نے لیگ کے مقامی لیڈروں سے اپیل کی۔ کہ وہ اپنے سیاسی اقتدار کے کھیل میں پناہ گزینوں کو مہرے نہ بنائیں "مہاجر اس بات کی کافی احتیاط۔ کہتے ہیں کہ صوبہ کی جماعتی سیاست میں جنبہ داری نہ کریں کیونکہ وہ اپنی ہی مصیبتوں اور مسائل کی وجہ سے پریشان ہو رہے ہیں۔"

مہاجرین کے متعلق انصار کے عمومی طرز عمل کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر حسن نے چند مقامی لیڈروں کے رویہ پر نکتہ چینی کی ہے (اسٹار)

برما اور کارینی قبائل میں مذاکرات

رنگون یکم فروری۔ یہاں کے سیاسی مبصرین اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ برما کی حکومت جنگ ختم کرنے کے لئے کارینی قبائل کی عارضی صلح کی شرائط کو تسلیم کریگی۔ قبائیلیوں اور برما کی حکومت کے درمیان لڑائی جمعہ کے روز نقطہ عروج پر پہنچ گئی تھی جبکہ قبائیلیوں نے مرکزی برما اور ایراودی کے ڈیلٹا کے بہت سے اہم شہروں پر قبضہ کر لیا۔ کل طرفین کے درمیان ۴۲

مشرقی وسطی میں چیچک کی وبا

تل ابیب یکم فروری مشرقی وسطی میں وسیع پیمانے پر چیچک کی وبا پھیل جانے کا خطرہ بہت بڑھ گیا ہے۔ اسرائیلی حکومت نے حفظ ما تقدم کے طور پر ٹیکے لگانے کا خاطر خواہ انتظام کر دیا ہے اور خصوصاً ہر ایک فوجی سپاہی کے چیچک کا ٹیکہ لگا دیا گیا ہے اس وبا کے پھوٹ پڑنے میں جنگ کا بہت دخل ہے۔ خصوصاً مہاجرین کی نقل مکانی اور غذا کی قلت اس کے پھیلنے کا موجب ہوئے ہیں۔ (اسٹار)

لبنان کی چار بڑی طاقتوں کی گفت و شنید

وی آنا یکم فروری۔ آسٹریا کے معاہدے کے متعلق اس ہفتے لندن میں چار بڑی طاقتوں کی گفت و شنید شروع ہوگی۔ آسٹریا کے ایک اشتراکی اخبار "ڈاکس ہیمی" نے قبل از وقت اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ یہ مذاکرات ناکام ہو جائینگے

اخبار نے آسٹریا کے صدر ہیئر کے حالیہ بیان کی طرف توجہ مبذول کرائی جسمیں انہوں نے کہا۔ تاکہ آسٹریا مغربی یونین میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے اور انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا تھا کہ جب آسٹریا ایک مرتبہ آزاد ہو جائے گا تو وہ بحر اوقیانوس کے میثاق کا ایک ممبر بن جائیگا۔ اخبار نے آخر میں کہا۔ اسطرح ایسے حالات پیدا ہو گئے ہیں کہ روس کو مجبوراً انکار کرنا پڑیگا۔ (اسٹار)

ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات

پاکستان کے ہائی کمشنر کے بیان کا ردعمل

نئی دہلی یکم فروری۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر محمد اسمٰعیل نے حال ہی میں ایک ملاقات میں پاکستان اور ہندوستان کے باہمی تعلقات کے متعلق جو بیان دیا تھا۔ عام طور پر یہاں کے سیاسی حلقوں میں اس کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ کانگرس کے صدر ڈاکٹر پٹا بھائی سیتارامیہ نے کہا "میرا احساس یہی ہے کہ موجودہ حالات کو اس کے حال پر چھوڑ دینا چاہیئے۔ یہ حالت عنقریب بہتر ہو جائے گی اور اعلیٰ معیار پر پہنچ جائے گی۔ اچھے نظریات دوبارہ عود کر آئینگے۔

سوشلسٹ لیڈر مسٹر ٹیورد من نے کہا مسٹر اسمٰعیل کے بیان سے اس بات کے امکانات منکشف ہوتے ہیں۔ کہ ہمسایہ ملک ان غیر مسلموں کو دعوت دیگا۔ جو تقسیم کے بعد اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو گئے تھے۔ اور یہ چیز بہت بڑی تبدیلی کی ایک چھوٹی سی نشانی ہوگی۔ ہمیں انتظار کرنا چاہیئے کہ عملی قدم کب اٹھایا جاتا ہے ہم جس مشکل دور میں سے گذر رہے ہیں۔ اسمیں صرف ایک دوسرے پر یقین ہی سے ہم کامیاب ہو سکتے ہیں۔

آل انڈیا فارورڈ بلاک کے صدر سردار سردول سنگھ کویشر نے کہا کہ اگر ہندوستان اور پاکستان کی حکومتیں اس بیان پر عمل کریں۔ تو جو کشیدگی طرفین کے باشندوں میں اس وقت پائی جاتی ہے وہ بہت جلد دور ہو جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا "ابتدا میں ہمیں سرحد کے دونو طرف اہم شہروں میں اقلیتوں کی آبادیاں بنانی چاہئیں تاکہ وہاں اقلیتوں کی اچھی طرح سے حفاظت کی ذمہ داری حکومتوں پر ہو

جمعیت العلماء ہند کے لیڈر مولانا حبیب الرحمٰن نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ بیان پہلے دیا جاتا تو بہتر تھا۔ انہوں نے کہا "یہ بات دونو ملکوں کے مفاد میں ہے کہ مہاجرین اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے جائیں دونوں ملکوں کے درمیان اچھے تعلقات کو بڑھانے کے لئے ریلوں کے سلسلے کا اجرا ایک ضروری کڑی ہے

یہاں کے اشتراکیوں نے اس بیان کو اینگلو امریکن بلاک کی چالوں کا آئینہ دار قرار دیا ہے۔ ان کے خیال کے مطابق اینگلو امریکن بلاک پاکستان اور ہندوستان کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم کرانا چاہتا ہے تاکہ ایشیا میں بڑھتی ہوئی اشتراکیت کے خلاف ان کو اڈے کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔ (اسٹار)

برطانیہ اب بھی بدستور مصر کی حمایت کرتا رہے گا؟

اسرائیل اور برطانیہ میں سفیروں کا تبادلہ

لندن یکم فروری تل ابیب میں برطانیہ کا پہلا نمائندہ ایک ایسا شخص ہوگا۔ جو پہلے بھی برطانیہ کی نمائندگی کر چکا ہے اور غیر ملکوں میں وزارتی عہدوں پر فائز رہ چکا ہے۔ اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ وزارت خارجہ اور یہودی حکام کے درمیان نمائندوں کے تبادلہ کی گفت و شنید ہو رہی ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ گولڈ مین یہودیوں کا نمائندہ ہوگا

نامہ نگار مذکور مزید لکھتا ہے کہ برطانیہ اور یہودیوں کے درمیان ٹکنیکل مسائل موجود ہیں۔ جن کے جلد ہی حل ہو جانے کا امکان نہیں ہے اور غالباً ان کے متعلق مذاکرات ٹکنیکل معیار پر منعقد ہونگے اور سیاسی نمائندوں کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ جو خاص فلسطین کے سلسلہ میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں گے۔

چونکہ برطانیہ کو اب بھی یہ یقین ہے کہ مجلس تحفظ کے احکام کے سلسلہ میں یہودی سخت غلطی پر ہیں۔ اسلئے رہوڈس میں مصری مقاصد کو جس طرح پیش کیا گیا ہے۔ اسکی وجہ سے برطانیہ مصر کی حمایت کرتا رہے گا اور اس میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوگی۔

اس وقت دنیائے عرب کی حیثیت سنہ ۱۹۴۷ء میں برطانوی حیثیت سے مختلف نہیں ہے ایک۔ امید یہ ہے کہ تمام عرب ممالک میں اشتراک عمل پیدا کرنے کے لئے وقت میسر آگیا ہے (اسٹار)

وسطی ایشیا میں یورینیم کے عظیم ذخائر کی دریافت

نیویارک یکم فروری۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ریسرچ مرکز کے ڈاکٹر ڈی۔ بی۔ شمکن نے رسالہ "سائنس" میں روسی یورینیم کے ذخیروں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا ہے کہ پچھلے دس سال میں روس نے کافی مقدار میں یورینیم کا انکشاف کیا ہے اور اس انکشاف کے باعث وہ وسطی ایشیا میں ایٹمی طاقت کو ترقی دے سکیگا۔ ڈاکٹر شمکن نے چیکوسلوویکیا کے یورینیم کے ذخیروں کے ذکر میں کہا روس ان ذخیروں کو آہنی پردے کے پیچھے کانوں سے نکال رہا ہے۔ روس کے ۴۶

برما کے مزدوروں کی طرف سے ہڑتال کی دھمکی

رنگون یکم فروری۔ رنگون کی یونیورسٹی کے طلبہ نے یہاں ایک جلسے میں حکومت کے اس فیصلے کی مذمت کی۔ جسمیں کہ ملازمین کے الاؤنس میں کمی کر دی گئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ موجودہ ملک کے خراب حالات کے پیش نظر تمام کالجوں کو آج سے بند کر دیا جائے۔ ان کے مطالبات میں یہ بات بھی شامل ہے کہ امتحانات سے قبل ایک ماہ کا نوٹس دیا جائے۔

اساتذہ کی یونین نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر مہنگائی الاؤنس کی مقدار حکومت نے ۷ فروری تک پہلے کی طرح نہ کی۔ تو وہ ۷ فروری سے ہڑتال کر دینگے۔ پورٹ، ریل اور دیگر مزدوروں کی یونینوں نے بھی جلسے کئے۔ اور باتفاق رائے فیصلہ کیا گیا کہ فیڈریشن آف ورکرز یونین کے فیصلوں پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ اس بات کے اشارات ملتے ہیں کہ اگلے ہفتے تمام محکموں میں ملک میں ہر جگہ ہڑتال ہو جائیگی (اسٹار)

---

۴۲ مذاکرات شروع ہوئے۔ کارینی قبائل کے لوگ حکومت میں شرکت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اور یہ بھی مطالبہ کر رہے ہیں کہ انکی ایک علیحدہ ریاست بنائی جائے اور یہ بھی چاہتے ہیں۔ کہ تمام کے تمام باغیوں کو جن میں اشتراکی بھی شامل ہیں۔ عام معافی دے دی جائے۔ (اسٹار)

---

۴۶ زیادہ ذخیرے وسطی ایشیا کے روسی علاقے میں دریافت ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر شمکن کا کہنا ہے "یہ بات غور کے قابل ہے کہ وسطی ایشیا میں جس قدر بھی ذخائر دریافت کئے گئے ہیں وہ تاشقند کے ہائیڈرو الیکٹرک پلانٹ کے گرد ۲۵۰ میل لمبے قطعہ میں واقع ہیں (حال ہی میں جو اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سنہ ۱۹۴۳ء میں پانی کی طاقت سے ۸۸۲۰۰۰۰۰ کلوواٹ بجلی پیدا کی جاتی تھی۔)

ڈاکٹر موصوف نے کہا "لیبر رسل و رسائل اور آب و ہوا کے حالات یہاں بہت ہی خوشگوار ہیں۔ یہاں یہ کہا جاتا ہے کہ ابھی تک روس کے پاس اسقدر زیادہ بڑے ذخیرے نہیں ہیں جسقدر کہ امریکہ کے پاس اپنی ایٹمی طاقت کو بڑھانے کے لئے موجود ہیں امریکہ کینیڈا اور بلجیم کانگو کے ذخیروں سے فائدہ حاصل کرتا ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جہاں تک متعلقہ ترقی صنعت کا تعلق ہے تاشقند کا علاقہ روسیوں کے لئے اسلئے زیادہ مفید ہے کہ یہ مغربی اقوام سے بہت دور ہے۔ تاشقند روس کی ازبک ریپبلک کا دارالخلافہ ہے اور اس شہر کی آبادی کا اندازہ تقریباً ۵ لاکھ ہے یہ افغانستان سے شمال میں واقع ہے اور کسپین سے ۸۰۰ میل مشرق کی جانب ہے۔ وسطی ایشیا کے سب سے زیادہ اچھے یورینیم کے ذخیرے کہا جاتا ہے کہ فرغانہ کی وادی میں پائے جاتے ہیں جو وادی تاشقند سے جنوب مشرق کی طرف واقع ہے (اسٹار)